تبصرے

تجلیات عثمانی | از پروفیسر انوار الحسن صاحب شیرکوٹی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۷۴۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت [illegible] پتہ:۔ ادارہ نشر المعارف چاہیک ملتان شہر (مغربی پاکستان)

حضرت الاستاذ مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ علم و فضل اور دوسرے اوصاف و کمالات کے باعث اس عہد کی بڑی ممتاز اور نامور شخصیت کے مالک تھے۔ ضرورت تھی کہ حضرت موصوف کی ایک جامع اور مبسوط سوانح حیات مرتب کی جاتی جس سے لوگوں کو آپ کے بلند مدارج علمیہ و کمالات کا علم ہوتا اور آئندہ نسلیں اس سے روشنی حاصل کرتیں۔ خوشی کا مقام ہے کہ اس اہم کام کا بیڑہ پروفیسر انوار الحسن صاحب نے اٹھایا جو خود بھی دار العلوم دیوبند سے علمی انتساب اور حضرت مرحوم سے شرف تلمذ رکھتے ہیں۔ موصوف نے حضرت الاستاذ کا تذکرہ دو الگ الگ جلدوں میں لکھنے کا ارادہ کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب اسی تذکرہ کی جلد اول ہے جو حضرت الاستاذ کے شرف علمی و ادبی کمالات کی نہایت مفصل و مبسوط روئداد پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد دوسری جلد "حیات عثمانی" کے نام سے ذاتی سوانح و حالات پر ہوگی۔ اس جلد میں پہلے بطور تعارف بہت ہی مختصر طور پر حضرت الاستاذ کے ذاتی حالات یعنی پیدائش، تعلیم، درس، مذہبی خدمات اور وفات کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد حضرت مرحوم کو حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی سے لے کر حضرت شیخ الہند تک جن جن بزرگوں سے استفادہ کی علمی نسبت حاصل رہی ہے اس کا بیان ہے۔ پھر اسلامی علوم و فنون یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، علم کلام، منطق اور فلسفہ وغیرہ جن میں حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کو کمال حاصل تھا، ان کا ذکر بڑی تفصیل اور جامعیت کے ساتھ ہے اور اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے ہر علم کی تعریف اجمالی